تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	453/9258 Code
Course Name:	Radio Broadcasting (ریڈیو براڈکاسٹنگ)
Class:	BA/AD
Total Credit Hours	3
Total Assignments	2

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر 1: ریڈیو ٹرانسمیشن اور ریسیپشن کے بنیادی اصول واضح کریں۔ آواز کس طرح اسٹوڈیو سے سامع تک پہنچتی ہے؟

ریڈیو ٹرانسمیشن کے بنیادی اصول

ریڈیو ٹرانسمیشن برقی مقناطیسی لہروں (Electromagnetic Waves) کے ذریعے معلومات (آواز) کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا عمل ہے۔ اس کے بنیادی اصول درج ذیل ہیں:

1. **آواز کو برقی سگنل میں تبدیل کرنا: (Transduction)**
   اسٹوڈیو میں مائیکروفون آواز کی لہروں (Mechanical Waves) کو برقی سگنلز (Electrical Signals) میں تبدیل کرتا ہے۔
2. **ماڈیولیشن: (Modulation)**
   کم تعدد والے آڈیو سگنل (20 Hz – 20 kHz) کو زیادہ تعدد والے کیریئر ویو (Carrier Wave) پر سوار کیا جاتا ہے۔ ماڈیولیشن کی دو اہم اقسام ہیں:
   - **AM (Amplitude Modulation):** کیریئر ویو کی شدت (Amplitude) میں تبدیلی۔
   - **FM (Frequency Modulation):** کیریئر ویو کی تعدد (Frequency) میں تبدیلی۔
3. **ٹرانسمیٹر کا استعمال:**
   ماڈیول شدہ سگنل کو بڑھا کر (Amplify) اینٹینا کے ذریعے فضا میں بھیجا جاتا ہے۔
4. **پراپگیشن: (Propagation)**
   برقی مقناطیسی لہریں فضا میں پھیلتی ہیں۔ یہ لہریں زمین کے گرد موڑی جا سکتی ہیں (گراؤنڈ ویو) یا آئنوسفیئر سے منعکس ہو کر (اسکائی ویو) دور دراز علاقوں تک پہنچ سکتی ہیں۔

ریسیپشن کے بنیادی اصول

1. **اینٹینا:** سامع کے ریڈیو ریسیور کا اینٹینا فضا سے برقی مقناطیسی لہروں کو پکڑتا ہے۔
2. **ڈی ماڈیولیشن: (Demodulation)** ریسیور ماڈیول شدہ سگنل سے اصل آڈیو سگنل الگ کرتا ہے۔
3. **ایمپلیفیکیشن:** کمزور سگنل کو بڑھایا جاتا ہے۔
4. **اسپیکر:** برقی سگنل واپس آواز میں تبدیل ہو کر سامع تک پہنچتا ہے۔

آواز کا سفر (اسٹوڈیو سے سامع تک)

مرحلہ وار عمل:

مرحلہ	مقام	عمل

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

1	اسٹوڈیو	بولنے والے کی آواز مائیکروفون تک پہنچتی ہے۔
2	ایمپلیفائر	آواز کے برقی سگنل کو بڑھایا جاتا ہے۔
3	ماڈیولیٹر	آڈیو سگنل کو کیریئر ویو پر ماڈیول کیا جاتا ہے۔
4	ٹرانسمیٹر	ماڈیول شدہ سگنل کو مزید بڑھا کر اینٹینا کو بھیجا جاتا ہے۔
5	اینٹینا (اسٹوڈیو)	سگنل برقی مقناطیسی لہروں کی شکل میں فضا میں پھیلتا ہے۔
6	فضا کا سفر	لہریں روشنی کی رفتار (300,000 km/s) سے سفر کرتی ہیں۔
7	اینٹینا (سامع کا ریڈیو)	لہریں پکڑی جاتی ہیں۔
8	ڈی ماڈیولیٹر	اصل آواز کے سگنل الگ کیے جاتے ہیں۔
9	اسپیکر	برقی سگنل آواز میں تبدیل ہو کر کان تک پہنچتا ہے۔

نتیجہ: یہ پورا عمل ملی سیکنڈز میں مکمل ہوتا ہے، جس کی وجہ سے سامع کو ایسا لگتا ہے جیسے آواز براہ راست اسٹوڈیو سے آ رہی ہو۔

سوال نمبر 2: برصغیر پاک و ہند میں ریڈیو کے آغاز پر تفصیلی مضمون لکھیں۔

برصغیر میں ریڈیو کا آغاز

برصغیر (موجودہ پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش) میں ریڈیو کا آغاز انیسویں صدی کے آخر میں وائرلیس ٹیلی گرافی کے تجربات سے ہوا۔ ذیل میں اس سفر کی تفصیل ہے۔

1. ابتدائی تجربات (1890–1920)

- **1899:** سر جے سی بوس (Jagadish Chandra Bose) کلکتہ میں ملی میٹر طول موج کی ریڈیو لہروں پر تجربات کر چکے تھے۔ انہیں ریڈیو سائنس کے علمبرداروں میں شمار کیا جاتا ہے۔
- **1905:** پہلی بار کلکتہ بندرگاہ پر وائرلیس مواصلات کا استعمال بحری جہازوں کے درمیان پیغامات بھیجنے کے لیے کیا گیا۔
- **1910–1920:** برطانوی حکومت نے بمبئی، کلکتہ، مدراس اور کراچی میں وائرلیس اسٹیشن قائم کیے، لیکن یہ صرف سرکاری اور فوجی استعمال کے لیے تھے۔

2. ریڈیو کلب اور نجی نشریات (1920–1930)

- **1924:** مدراس پریزیڈنسی ریڈیو کلب نے باقاعدہ نشریات شروع کیں۔
- **1926:** کلکتہ ریڈیو کلب قائم ہوا۔
- **1927:** لاہور میں "انڈین براڈکاسٹنگ کمپنی" قائم ہوئی۔
- **1928:** ممبئی (بمبئی) میں راس ریڈیو کلب نے تجارتی نشریات کا آغاز کیا۔

یہ کلب شوقیہ افراد چلاتے تھے اور ان کی نشریات محدود تھیں۔ ریڈیو سیٹ مہنگے تھے، صرف امراء اور اداروں کے پاس تھے۔

3. سرکاری ریڈیو کا قیام (1930–1936)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

برطانوی حکومت نے نجی ریڈیو کلبوں کو دیکھتے ہوئے فیصلہ کیا کہ ریڈیو کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔

- **1932:** "انڈین براڈکاسٹنگ سروس (IBS)" قائم ہوئی۔
- **1936:** IBS کو "آل انڈیا ریڈیو (AIR)" کا نام دیا گیا، جسے بعد میں "اکاشوانی" کہا گیا۔
- **1937:** لاہور، ڈھاکہ، مدراس، بمبئی اور کلکتہ میں اسٹیشن قائم ہوئے۔ کراچی اسٹیشن بعد میں (1943) میں قائم ہوا۔

4. قیام پاکستان اور ریڈیو پاکستان (1947)

جنگ آزادی 1947 کے بعد پاکستان کو 5 ریڈیو اسٹیشن وراثت میں ملے (لاہور، کراچی، پشاور، راولپنڈی، ڈھاکہ)۔

- **اگست 1947:** "پاکستان براڈکاسٹنگ سروس" قائم ہوئی جسے بعد میں "ریڈیو پاکستان" کہا گیا۔
- **1948:** ریڈیو پاکستان نے باضابطہ نشریات کا آغاز کیا۔ پہلی افتتاحی تقریب قائد اعظم محمد علی جناح نے کی۔
- **1950 کی دہائی:** فیصل آباد، ملتان، حیدرآباد، کوئٹہ، گلگت، سکردو میں نئے اسٹیشن کھلے۔
- **1965 اور 1971 کی جنگیں:** ریڈیو پاکستان نے قومی جذبات کو ابھارنے اور دشمن کے پروپیگنڈے کا جواب دینے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

5. تعلیمی اور کمیونٹی ریڈیو کا آغاز

- **1970 کی دہائی:** علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے تعلیمی پروگرام نشر کرنا شروع کیے۔
- **1990 کی دہائی:** ایف ایم کے عروج کے بعد نجی ایف ایم چینلز (جیسے ایف ایم 100، ایف ایم 101) نے مقبولیت حاصل کی۔
- **2010 کے بعد:** پاکستان میں کمیونٹی ریڈیو (مثلاً: ٹوٹ بھوٹو، کھاران) نے دیہی علاقوں میں ترقی کی راہ ہموار کی۔

اختتام

برصغیر میں ریڈیو نے انقلابی سفر کیا۔ یہ ایک شوقیہ تجربے سے قومی ترجمان، تعلیمی آلہ، اور تفریح کا ذریعہ بنا۔ پاکستان میں ریڈیو آج بھی دور دراز علاقوں (بالخصوص بلوچستان، گلگت بلتستان) میں معلومات کا سب سے بھروسہ مند ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 3: ریڈیو کے لئے خبریں کن ذرائع سے حاصل کی جاتی ہیں؟ مثالوں سے وضاحت کریں۔

ریڈیو خبروں کے ذرائع

ریڈیو نیوز روم میں خبریں جمع کرنے کے لیے متعدد ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں۔ انہیں دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: **سرکاری/ادارہ جاتی** اور **ذاتی/مشاہداتی**۔ ذیل میں اہم ذرائع مثالوں کے ساتھ پیش ہیں۔

1. سرکاری اور دفتری ذرائع

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

ذریعہ	وضاحت	مثال
پریس ریلیز	سرکاری محکمے، کمپنیاں، این جی اوز جاری کرتی ہیں۔	وفاقی وزارت داخلہ کی طرف سے کریمیں کی روک تھام سے متعلق اعلامیہ۔
پریس کانفرنس	وزیر اعظم، سی ای او، یا ترجمان کی بریفنگ۔	وزیر خزانہ کا بجٹ پیش کرنے سے پہلے پریس کانفرنس۔
سرکاری ترجمان	پاکستان آرمی کے آئی ایس پی آر، دفتر خارجہ کے ترجمان۔	آئی ایس پی آر کی طرف سے سرحد پار سے حملے کی تردید۔
عدالتی فیصلے	سپریم کورٹ، ہائی کورٹ کے احکامات۔	"سپریم کورٹ نے ٹھوکر نیلا بہاو کیس میں فیصلہ محفوظ کر لیا"۔
پولیس / ایمرجنسی	پولیس کنٹرول روم، ریسکیو 1122 کی معلومات۔	"قصور میں ٹریفک حادثہ، 3 جاں بحق"۔

2.نیوز ایجنسیاں(News Wires)

یہ بین الاقوامی اور قومی ادارے ہیں جو 24 گھنٹے خبریں سپلائی کرتے ہیں۔

نام	نوعیت	استعمال
اپ(Associated Press)	عالمی	عالمی واقعات
رائٹرز(Reuters)	عالمی	کاروبار، مالیات
اے ایف پی(AFP)	عالمی	سیاست، کھیل
اے پی پی(APP)	پاکستانی	سرکاری خبریں
آئی این پی(INP)	پاکستانی	نجی خبریں

مثال: اپ کی خبر "امریکی صدر کا دورہ چین" ریڈیو پاکستان نے اردو ترجمہ کر کے نشر کی۔

3.نامہ نگار (Correspondents) اور بیوروز

- **مقامی نامہ نگار:** ضلعی شہروں میں تعینات صحافی۔ مثال: ملتان سے نامہ نگار کی رپورٹ "دریائے چناب کا طغیانی کا خطرہ"۔
- **ماڈل رپورٹر:** سرکاری ملازم (ریڈیو پاکستان کا اپنا عملہ)۔
- **اسٹرنگر (Stringer):** آزاد صحافی جو کام کے بدلے معاوضہ لیتے ہیں۔
- **بین الاقوامی نامہ نگار:** دہلی، واشنگٹن، لندن میں تعینات۔

4.براہ راست مشاہدہ(Observation)

ریڈیو رپورٹر خود جائے وقوعہ پر جا کر خبر بناتا ہے۔

- **حادثات:** سڑک حادثہ، آگ، زلزلہ۔
- **سیاسی ریلیاں:** جلسے، جلوس، احتجاج۔
- **عدالت:** عدالتی کارروائی کی کوریج۔

مثال: رپورٹر نے لاہور ہائی کورٹ کے باہر کھڑے ہو کر وکلاء کے احتجاج کی براہ راست رپورٹ دی۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

.5 سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ذرائع

آج کل سوشل میڈیا خبروں کا اہم ذریعہ بن چکا ہے۔

پلیٹ فارم	استعمال	احتیاط
ٹویٹر	سرکاری اکاؤنٹس، سیاست دانوں کے بیانات	تصدیق ضروری
فیس بک	واقعات کی تصاویر، ویڈیوز	جعلی اکاؤنٹس کا خطرہ
واٹس ایپ	عینی شاہدین سے ویڈیوز / آواز	افواہیں زیادہ
یوٹیوب	پریس کانفرنس کی ریکارڈنگ	قابل اعتماد چینلز

مثال: قبائلی علاقے میں دھماکے کی ویڈیو واٹس ایپ پر وائرل ہوئی، ریڈیو پاکستان نے اس کی تصدیق کے بعد خبر چلائی۔

.6 سننے والوں کی شراکت (Listener Contributions)

خیال رہے کہ ریڈیو پر سامعین خود بھی خبروں کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

- **فون ان پروگرام:** سامعین براہ راست فون کر کے واقعات بتاتے ہیں۔
- **واٹس ایپ نمبر:** ریڈیو سٹیشن کا نمبر دیا جاتا ہے جس پر آواز یا تحریری پیغام بھیجا جا سکتا ہے۔
- **ای میل / فیس بک پیغامات۔**

مثال: ایک سامع نے اطلاع دی کہ اس کے گاؤں میں پولیس اور دیہاتیوں کے درمیان جھڑپ ہوئی، ریڈیو ٹیم نے موقع پر جا کر تصدیق کی۔

.7 دیگر میڈیا سے ماخوذ

ریڈیو کے پاس اپنا عملہ محدود ہوتا ہے، اس لیے وہ دوسرے ذرائع ابلاغ سے بھی خبریں لیتا ہے:

- ٹی وی چینلز (جیو نیوز، ڈان نیوز) کی رپورٹس کا خلاصہ۔
- اخبارات کے اگلے دن کے ایڈیشن (صبح کے براڈکاسٹ کے لیے)۔
- ویب نیوز پورٹلز (ڈان، ایکسپریس ٹریبون)۔

احتیاط: ہر ذریعہ سے لی گئی خبر کی **تصدیق** اور **تراش و براش** (Editing) ضروری ہے۔ ریڈیو کی خبر مختصر اور سننے کے قابل ہونی چاہیے۔

سوال نمبر 4: ریڈیو براڈکاسٹنگ کی سماجی، تعلیمی اور ثقافتی اہمیت پر تفصیلی بحث کریں اور مناسب مثالیں پیش کریں۔

ریڈیو کی سماجی اہمیت

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

1. **آگاہی اور شعور بیداری:**

ریڈیو عوام کو ان کے حقوق، فرائض، حکومتی پالیسیوں اور قانونی معاملات سے آگاہ کرتا ہے۔

مثال: ووٹرز کی تعلیم کے لیے ریڈیو پاکستان کا پروگرام "آواز بنیاد" جس میں بتایا گیا کہ ووٹ کیسے ڈالا جائے۔

2. **سماجی ہم آہنگی:**

ریڈیو مختلف علاقوں، نسلوں اور مذاہب کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔

مثال: 23 مارچ کو پاکستان ڈے پر قومی ترانے اور پیغامات نشر کر کے یکجہتی پیدا کرنا۔

3. **بحران میں رہنمائی:**

قدرتی آفات، وباؤں اور ہنگامی حالات میں ریڈیو سب سے تیز اور قابل اعتماد ذریعہ ہوتا ہے۔

مثال: سیلاب 2022 میں ریڈیو پاکستان نے امداد کے ٹیلی فون نمبرز، بچاؤ کی ہدایات اور متاثرہ علاقوں کی نشاندہی فراہم کی۔

4. **صحت عامہ:**

صحت سے متعلق آگاہی مہمات۔

مثال: پولیو ویکسینیشن کی اہمیت پر ریڈیو کے ڈرامے اور اشتہارات، جس کی وجہ سے قبائلی علاقوں میں شرحِ ویکسینیشن بڑھی۔

5. **تفریح اور ذہنی صحت:**

ڈرامے، موسیقی، فلمی گیت اور ٹاک شوز تناؤ کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

مثال: ریڈیو پاکستان کا طویل عرصے سے چلنے والا مزاحیہ پروگرام "سب رنگ" (جو افسانوی کرداروں پر مبنی تھا) لوگوں میں بہت مقبول تھا۔

ریڈیو کی تعلیمی اہمیت

1. **فاصلاتی تعلیم:** (Distance Learning)

ریڈیو وہ طلبہ پڑھ سکتے ہیں جو اسکول نہیں جاسکتے (گھروں میں مصروف، معذور، دور دراز علاقے)۔

مثال: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی AIOU کی "ریڈیو سکول" نشریات جس میں پرائمری سے ثانوی تک کے اسباق پڑھائے جاتے ہیں۔

2. **خواندگی کی مہم:**

حروفِ تہجی، حساب، اردو اور علاقائی زبانوں کی تعلیم۔

مثال: "الف سے اللہ" پروگرام جس نے لاکھوں بالغ افراد کو بنیادی لکھنا پڑھنا سکھایا۔

3. **زرعی تعلیم:** (Farmers' Education)

کسانوں کو بیج، کھاد، کیڑوں کے تدارک، موسم کی اطلاعات دینا۔

مثال: "کسان دوست" پروگرام جس میں ماہرین زراعت کسانوں کے سوالوں کے جواب دیتے ہیں۔

4. **پیشہ ورانہ تربیت:** (Vocational Training)

سلائی، کمپیوٹر، الیکٹرانکس، چھوٹے کاروبار کے بارے میں معلومات۔

مثال: خواتین کے لیے "گھر کی کمائی" پروگرام جس میں ہاتھ کے کام، جیلیاں، اچار بنانے کے طریقے بتائے گئے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

5. **بچوں کے تعلیمی پروگرام:**

گانوں، کہانیوں اور مقابلوں کے ذریعے سکھانا۔

مثال : بچوں کا مشہور پروگرام "بچوں کی دنیا" جس میں سائنس کے تجربات اور پہیلیاں تھیں۔

ریڈیو کی ثقافتی اہمیت

1. **علاقائی زبانوں کا فروغ:**

سرائیکی، بلوچی، پشتو، سندھی، بروشسکی میں پروگرام۔

مثال : ریڈیو پاکستان کا "سرائیکا شناس" پروگرام جو سرائیکی لوک گیتوں اور شعراء کو متعارف کرواتا ہے۔

2. **لوک ورثہ اور ادب:**

قدیم کہانیاں، صوفی کلام، پنجابی تے پشتو شاعری۔

مثال : نور جہاں اور مہدی حسن کے کلاسیکی گیت؛ اور شاہ حسین، بھلے شاہ کی کافی۔

3. **قومی تہوار اور ایام:**

یوم آزادی، عید، بسنت، لوک میلے۔

مثال : لوک ورثہ کے پروگراموں میں پاکستان کے ہر صوبے کے ثقافتی رقص اور پکوان متعارف کروائے گئے۔

4. **ثقافتی مکالمہ:**

مختلف ثقافتوں کے لوگوں کو ایک ریڈیو پروگرام میں بلا کر رواداری سکھانا۔

مثال : سندھی اور بلوچی برادریوں کے نمائندوں کے درمیان بحث "ہم ایک، ہم رنگ"۔

5. **تاریخی اور ورثے کی حفاظت:**

تاریخی مقامات، قدیم دستاویزات، روایتی دستکاریوں کے بارے میں معلومات۔

مثال : موئن جو دڑو کی تہذیب پر 10 قسطوں پر مشتمل ڈاکومنٹری۔

نتیجہ : ریڈیو صرف ایک تفریحی آلہ نہیں بلکہ سماجی تبدیلی، تعلیمی ترقی اور ثقافتی تحفظ کا طاقتور ذریعہ ہے۔ خاص طور پر وہاں جہاں ٹی وی اور انٹرنیٹ نہیں پہنچا، ریڈیو واحد ساتھی ہوتا ہے۔

سوال نمبر 5: ریڈیو پر خبر کی تدوین کے عمل کی تفصیل سے وضاحت کریں۔

ریڈیو پر خبر کی تدوین (Editing) کا عمل

ریڈیو نیوز روم میں خبر کی تدوین کا مطلب ہے کہ خام مواد (Raw Material) کو سننے کے قابل، مختصر، واضح اور دلچسپ شکل دینا۔ یہ عمل مندرجہ ذیل مراحل پر مشتمل ہے۔

مرحلہ 1: مواد اکٹھا کرنا (Gathering)

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- مذکورہ بالا ذرائع سے خبریں (تحریری، آواز، ویڈیو) جمع کی جاتی ہیں۔
- فیلڈ رپورٹر کی بائٹس (انٹرویو)، پریس ریلیز، وائر سروسز شامل ہیں۔

مرحلہ 2: چھانٹنا (Screening)

- تمام معلومات میں سے صرف وہی منتخب کی جاتی ہیں جو **بروقت** (Timely)، **اہم** (Important)، **دلچسپ** (Interesting) اور درست ہوں۔
- جو خبریں پرانی، غیر مصدقہ یا کم اہم ہوں انہیں خارج کر دیا جاتا ہے۔

مرحلہ 3: تصدیق (Verification)

- **دو آزاد ذرائع** سے تصدیق۔
- **فیکٹ چیکنگ**: تاریخ، نام، جگہ، اعداد و شمار۔
- اگر خبر میں کوئی شک ہو تو اسے اس وقت تک روک دیا جاتا ہے جب تک تصدیق نہ ہو جائے۔

مرحلہ 4: تحریری تدوین (Copy Editing)

یہ سب سے اہم مرحلہ ہے جہاں خبر کو ریڈیو کے لیے ڈھالا جاتا ہے۔

پہلو	خبر کے لیے اصول	مثال (بری)	مثال (اچھی)
لمبائی	30-40 سیکنڈ (60-80 الفاظ)	"گزشتہ روز وزیر اعلیٰ پنجاب نے دفتر میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی جس میں..." (لمبا)	"وزیر اعلیٰ پنجاب نے سکولوں کی چھٹیاں بڑھانے کی منظوری دے دی۔" (مختصر)
زبان	سادہ، سننے میں آسان	"امر واقعہ میں ملزمان نے اپنے مبینہ مہیا اسلحہ سے ..."	"ملزمان نے چھری سے حملہ کیا۔"
ساخت	اہم بات پہلے (Inverted Pyramid)	خبر کا اختتام پر اہم نکتہ	پہلے جملے میں بتائیں کہ کیا ہوا
الفاظ	مختصر، عام	"روشناس کرایا گیا" ⟶ "دکھایا گیا"	مختصر

مرحلہ 5: آواز کی تدوین (Audio Editing)

اگر خبر میں رپورٹر کی وائس رپورٹ یا انٹرویو کی بائٹ شامل ہے:

- **کٹنگ** (Cutting): بیکار حصے (جیسے "اُمم"، "مطلب یہ کہ") کاٹ دینا۔
- **نارملائزیشن** (Normalization): آواز کی بلندی کو یکساں کرنا۔
- **اثرات** (Effects): اگر ضروری ہو تو تھوڑا سا پس منظر موسیقی یا قدرتی آواز (میٹنگ میں تالیاں، عوامی جلسے کی آواز) شامل کرنا۔
- **تالیف** (Mixing): نیوز ریڈر کی آواز اور رپورٹر کی بائٹ کو ترتیب سے ملانا۔

مرحلہ 6: چیف نیوز ایڈیٹر کی نظر ثانی

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- تمام ترمیم شدہ خبریں چیف نیوز ایڈیٹر کو بھیجی جاتی ہیں۔
- وہ خبر کے متن، آواز کے معیار، اور بولی (Tone) کو چیک کرتا ہے۔
- اگر کوئی غلطی ہو تو واپس بھیج کر اصلاح کرواتا ہے۔

مرحلہ 7: نیوز کی ترتیب (News Sequencing)

- خبروں کو ان کی اہمیت (Priority) کے مطابق ترتیب دیا جاتا ہے۔
- عام ترتیب: ** بین الاقوامی ← قومی (سیاسی) ← قومی (معاشی) ← سماجی (کرائم، حادثات) ← کھیل ← موسم۔
- تازہ ترین خبر (Breaking News) کو سب سے اوپر رکھا جاتا ہے۔

مرحلہ 8: معیار کی جانچ (Quality Check)

- **کلپ ٹائم:** ہر کلپ کو وقت کے حساب سے نشان زد کیا جاتا ہے (مثلاً 35 سیکنڈ)۔
- **وقت کی پابندی:** خاص لمبائی (مثلاً 5 منٹ کا نیوز بلیٹن) میں تمام خبریں فٹ کرنا۔
- **بیڑیو (Bury) سے بچنا:** اہم خبر کو بیچ میں نہ چھپانا۔

مرحلہ 9: نیوز روم میں ریکارڈنگ / براہ راست نشریات

- تیار شدہ خبریں **نیوز ریڈر** کو دی جاتی ہیں۔
- اگر ریکارڈ شدہ بلیٹن ہے تو اسٹوڈیو میں ریکارڈنگ ہوتی ہے۔
- اگر براہ راست ہے تو نیوز ریڈر سکرین / پیپر پڑھتا ہے جبکہ انجینئر آواز کو کنٹرول کرتا ہے۔

مرحلہ 10: آرکائیو (Archive)

- تمام ترتیب شدہ خبریں اور آڈیو فائلیں محفوظ کر لی جاتی ہیں۔
- مستقبل میں حوالے (Reference) کے لیے ضروری ہوتی ہیں۔

ایک مثالی ریڈیو خبر کی تدوین کا نمونہ

خام خبر (پریس ریلیز سے):

"صوبائی محکمہ موسمیات نے آج شام 4 بجے ایک الرٹ جاری کیا ہے کہ موجودہ کم دباؤ کا علاقہ شدت اختیار کر کے اگلے 12 گھنٹوں میں سمندری طوفان میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ محکمہ نے ماہی گیروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ آدھی رات تک سمندر میں نہ جائیں اور ساحلی علاقوں کے رہائشیوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔"

ترمیم شدہ ریڈیو خبر (30 سیکنڈ):

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

اینکر : محکمہ موسمیات نے طوفانی صورتحال پر الرٹ جاری کر دیا۔

بائٹ: محکمہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اگلے بارہ گھنٹوں کے دوران سمندر میں موجیں بلند ہو سکتی ہیں۔

اینکر : ماہی گیروں کو آدھی رات تک سمندر میں نہ جانے کا کہا گیا ہے۔ ساحلی علاقوں میں ہائی الرٹ رہے گا۔

نتیجہ : تدوین کا مقصد خبر کو **مختصر**، **واضح**، **سننے کے قابل اور دلچسپ** بنانا ہے۔ ریڈیو کے لیے بہترین تدوین وہ ہے جو پیغام کو کم سے کم الفاظ میں پوری طرح پہنچا دے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔